SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر XI مجریہ ۱۹۹۵

SINDH ACT NO.XI OF 1995

شہید ذوالفقار علی بھٹو انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۹۵

THE SHAHEED ZULFIQAR ALI BHUTTO INSTITUTE OF SCIENCE AND TECHNOLOGY ACT, 1995

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید
(Sections) دفعات
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ تعریف
Definitions
۳۔ یونیورسٹی کا قیام اور ہیئت
Establishment and incorporation of the University
۴۔ ادارے کے اختیارات اور کام
Powers and functions of the Institute
۵۔ ادارہ سب کے لیئے کھلا ہوگا
Institute open to all
۶۔ ادارے کے عملدار
Officers of the Institute
۷۔ چانسلر
The Chancellor
۸۔ معائنہ

Visitation
۹۔ صدر
The President
۱۰۔ نائب صدر ایڈمنسٹریشن اور فنانس
The Vice President Administration and Finance
۱۱۔ نائب صدر ڈولپمنٹ
The Vice President Development
۱۲۔ نائب صدر اکیڈمک
The Vice President Academic
۱۳۔ ڈین
Dean
۱۴۔ بورڈ
The Board
۱۵۔ گورننگ باڈی
The Governing Body
۱۶۔ گورننگ باڈی کے اختیارات اور کام
Powers and Functions of the Governing Body
۱۷۔ گورننگ باڈی کی میٹنگ
Meeting of the Governing Body
۱۸۔ اکیڈمک کاؤنسل
The Academic Council
۱۹۔ اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and Duties of the Academic Council
۲۰۔ تدریسی اور انتظامی عملہ
Academic and Administrative Staff
۲۱۔ ادارے کا فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹس
Fund, Audit and Accounts of the Institute
۲۲۔ ضمانت اور دائرہ اختیار پر پابندی
Indemnity and Bar of Jurisdiction
۲۳۔ ایکٹ دوسرے قوانین پر اثرانداز ہوگا
Act to override other Laws

۲۴۔ رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties

سندھ ایکٹ نمبر XI مجریہ ۱۹۹۵

SINDH ACT NO.XI OF 1995

شہید ذوالفقار علی بھٹو انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۹۵

THE SHAHEED ZULFIQAR ALI BHUTTO INSTITUTE OF SCIENCE AND TECHNOLOGY ACT, 1995

[۲۵ اکتوبر ۱۹۹۵]

ایکٹ جس کی توسط سے شہید ذوالفقار علی بھٹو انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالاجی قائم کیا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ صوبہ سندھ میں سائنس اور ٹیکنالاجی کی میدان میں ایک سینٹر آف ایکسیلنس قائم کرنا مقصود ہے اور اس مقصد اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے شہید ذوالفقار علی بھٹو انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالاجی قائم کرنا مقصود ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and

(۱)اس ایکٹ کو شہید ذوالفقار علی بھٹو انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۹۵ کہا جائے گا۔
(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم

commencement

کے متضاد نہ ہو، تب تک:

تعریف

Definitions

(a) "بورڈ" مطلب ادارے کا بورڈ آف ٹرسٹیز؛

(b) "گورننگ باڈی" مطلب ادارے کی گورننگ باڈی؛

(c) "چانسلر" مطلب ادارے کا چانسلر؛

(d) "ڈین" مطلب ادارے کے اسکول، فیکلٹی یا دوسرے تدریسی یا تحقیقی شعبے یا یونٹ کا ڈین؛

(e) "ادارہ" مطلب شہید ذوالفقار علی بھٹو انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالاجی؛

(f) "بیان کردہ" مطلب قواعد یا ضوابط کے تحت بیان کردہ؛

(g) "صدر" مطلب ادارے کا صدر؛

(h) "ضوابط" مطلب اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئے ضوابط؛

(i) "قواعد" مطلب اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئے قواعد؛

(j) "سوسائٹی" مطلب شہید ذوالفقار علی بھٹو سوسائٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالاجی؛

(k) "استاد" مطلب ادارے کی طرف سے رکھا ہوا پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرر اور تحقیقی عملہ، یا ایسے دوسرے افراد جو گورننگ باڈی کی طرف سے مقرر کیئے جائیں؛

(l) "نائب صدر" مطلب ادارے کا نائب صدر۔

یونیورسٹی کا قیام اور ہیئت

Establishment and incorporation of the University

۳۔ (۱) سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ ۱۸۶۰ کے تحت رجسٹریشن نمبر ۲۲۲۵ کے تحت رجسٹر کردہ ادارے کو دوبارہ تشکیل دیا گیا ہے اور کراچی میں دوبارہ قائم کیا گیا ہے، جس کو شہید ذوالفقار علی بھٹو انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالاجی کہا جائے گا، جو مشتمل ہوگا:

(a) بورڈ کے میمبر، کمیٹیز اور ایسی دوسری باڈیز جیسے بورڈ قائم کرے؛

(b) چانسلر، صدر، نائب صدر اور ڈینس اور دیگر گورننگ باڈی کے میمبر؛

(c) ادارے کے استاد اور شاگرد اور ان کے کنسٹیٹونٹ یونٹس؛ اور

(d) ایسے دوسرے عملدار اور اسٹاف کے میمبر جیسے بورڈ کی طرف سے وقتن فوقتن بیان کیئے جائیں۔

ادارے کے اختیارات اور کام

Powers and functions of the Institute

(۲)ادارہ شہید ذوالفقار علی بھٹو انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالاجی کے نام سے باڈی کارپوریٹ ہوگا، جس کو کسی جائیداد کے حاصل کرنے یا نیکال کرنے کے اختیار کے ساتھ حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی، جو مذکورہ نام سے کیس کر سکے گا اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

۴۔ ادارے کو مندرجہ ذیل اختارات حاصل ہوں گے:

(a) بنیادی سائنسز، اپلائیڈ سائنسز، ٹیکنالاجی اور دوسرے متعلقہ شعبوں میں تدریس اور تربیت دینا اس طریقے جیسے وہ لائق، تخلیقی، ہنرمند اور لائق سائنسدان، انجنیئر اور محقق پیدا کر سکے؛

(b) سلسلہ وار، جرنلس، میگزین اور کتاب چھپانہ، شایع کرنا اور چلانا اور سائنسی، فنی اور متعلقہ معلومات اور معلومات فراہم کرنا جو ادارے کے کسی مقصد حاصل کرنے کے لیئے فائدہ مند ہو؛

(c) روابط کو ترقی دلانے اور قومی اور عالمی یونیورسٹیز، اداروں اور دوسرے تحقیقی اور ترقیاتی تنظیموں سے ملک کے اندر اور بیرون ملک اپنے کاموں اور ذمیداریوں کو موثر بنانے کے لیئے روابط قائم کرنا؛

(d) ملکی اور غیر ملکی صنعتی، حکومتی اداروں اور تنظیموں کو اپنی ماہرانہ صلاح، مشاورت اور دوسرے کسی معاملے میں جیسے وہ مناسب سمجھے مدد فراہم کرنا؛

(e) بنیادی سائنسز، ٹیکنالاجی اور دوسرے متعلقہ شعبوں میں مشترکہ جانچ پڑتال کرنا اور مشترکہ تحقیق کرنا؛

(f) تحقیق، جدت، ایجادوں، مظاہروں اور دیگر خدمات کو یقینی بنانا اور ان کے لیئے گنجائشیں بنانا، جیسے وہ مناسب سمجھے؛

(g) طلباء کو داخلا دینا اور امتحان لینا؛

(h) امتحان منعقد کرنا اور ڈگریاں، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹس اور دوسری اکیڈمک ڈسٹنکشنز ایسے افراد کو بیان کردہ شرائط کے تحت دینا، جو داخل ہوئے اور جنہوں نے امتحان پاس کیئے ہوں۔

(i) ایسے افراد کو مخصوص کورس پڑھانا یا تربیت دینا جو انسٹیٹیوٹ کے شاگرد نہ ہوں اور ان کو سرٹیفکیٹ اور ڈپلوماز دینا؛

(j) دوسری یونیورسٹیز یا تدریس کی جگہوں سے پاس کردہ امتحانات یا تدریس کے عرصہ کو انسٹیٹیوٹ کے امتحانات کی تدریس کے عرصہ کے برابر قبول کرنا یا ایسی منظوری کو رد کرنا؛

(k) تدریس، تحقیق، ترقی، انتظامیہ، تربیت اور ایسے دیگر مقاصد سے متعلقہ آسامیاں پیدا کرنا اور ان آسامیوں پر افراد مقرر کرنا؛

(l) الحاق شدہ یا الحاق کی خواہش رکھنے والے اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیز اور تدریس کے دیگر اداروں کی جانچ پڑتال کرنا؛

(m) مذکورہ طریقہ کار کے تحت فیلوشپس، اسکالر شپس، برسریز، میڈلس اور انعام منعقد کرنا اور دینا۔

(n) رہائش کے ہالس بنانا، انتظام کرنا اور سنبھالنا اور ہاسٹلس اور لاجنگس کے لیئے جگہ کی منظوری دینا؛

(o) یونیورسٹی کے شاگردوں کے انتظام پر

نظرداری کرنا اور ضابطہ رکھنا، شاگردوں کی ایکسٹرا کیوریکولر اور ریکریشنل ایکٹوٹیز کو فروغ دلانا اور ان کی صحت اور عام بہبود کو فروغ دلانے کے لیئے انتظام کرنا؛

(p) ایسی فیس اور دیگر چارجز طلب کرنا اور حاصل کرنا جیسے وہ طے کرے؛

(q) قواعد اور ضوابط کی روشنی میں مذکورہ شرائط کے مطابق کسی بھی اداروں، ترقیاتی اور تحقیقی تنظیموں اور یونیورسٹیز کے اہل عملہ میں سے بااختیار بنانا اور ان کی ادلا بدلی سے متفق ہونا؛

(r) فیکلٹیز کو منتخب کرنا اور فروغ دلانا؛

ادارہ سب کے لیئے کھلا ہوگا
Institute open to all

(s) اعزازی ڈگریاں دینا؛

(t) بنیادی سائنسز، اپلائیڈ سائنسز، ٹیکنالاجی اور دیگر متعلقہ نظم و ضبط میں تدریس کے کورسز بیان کرنا؛

(u) تربیت، تعلیم اور تحقیق کے لیئے ورکشاپس، لیباریٹریز، میوزیمز اور دیگر سہولیات قائم کرنا؛

ادارے کے عملدار
Officers of the Institute

(v) اپنا دوسرے اداروں سے الحاق کرنا یا جوڑنا اور تعلیم کی بہتری کے لیئے اپنے کام اور ذمیداریاں ادا کرنے کے لیئے پاکستان میں اور بیرون ملک میں فیکلٹیز قائم کرنا؛

(w) تعلیمی اور تربیتی پروگراموں کو مزید موثر بنانے کو یقینی بنانے کے لیئے تدریس کے طریقے اور حکمت عملیاں طے کرنا؛

چانسلر
The Chancellor

(x) اپنے پروگراموں پر مکمل طور پر عملدرآمد کے لیئے اپنے مالی اور دیگر وسائل استعمال کرنا؛

(y) معاہدوں، ٹھیکوں اور انتظامات میں تنظیموں، اداروں، باڈیز اور افراد سے ان کے کام اور ذمیداریاں پوری کرنے کے

معائنہ

Visitation

لیئے شامل ہونا؛

(z) الحاق دیئے گئے اداروں میں شاگردوں کا انتخاب، داخلا اور امتحان کا طریقہ بیان کرنا؛

(aa) امتحان منعقد کرنا اور ایسے افراد کو ڈگریاں، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹ اور دیگر تعلیمی اسناد دینا، جنہوں نے پاکستان میڈیکل اور ڈینٹل کاؤنسل، پاکستان نرسنگ کاؤنسل یا چانسلر، جیسے معاملہ ہو، کی طرف سے بیان کردہ شرائط کے تحت ایسے امتحانات پاس کیئے ہوں؛

(ab) جائیداد حاصل کرنا اور سنبھالنا، یونیورسٹی کو کی گئی گرانٹس، وصیتوں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دیگر کنٹری بیوشنز کو سنبھالنا اور ان کو اس طرح استعمال کرنا جیسے وہ مناسب سمجھے؛ اور

(ac) ایسے دوسرے سارے اقدام اٹھانا اور چیزیں کرنا جو اس کے مقصد حاصل کرنے اور کام سرانجام دینے کے لیئے ضروری ہوں۔

۵۔ ادارہ سب لوگوں کے لیئے کھلا ہوگا، پھر ان کا تعلقہ کسی بھی جنس یا کسی بھی مذہب، نسل، طبقے، رنگ یا ڈومیسائیل سے ہو، جو ادارے کی طرف سے پڑھائے جانے والے کورسز کے لیئے تعلیمی طور پر داخلا کے لیئے اہل ہوں اور ایسے کسی بھی شخص کو فقط جنس، مذہب، طبقے، نسل، رنگ یا ڈومیسائیل کی بنیاد پر انکار نہیں کیا جائے گا۔

صدر
The President

٦۔ انسٹیٹیوٹ کے مندرجہ ذیل عملدار ہوں گے:

(a) چانسلر؛
(b) صدر؛
(c) نائب صدر؛
(d) ڈینس؛ اور
(e) ایسے دیگر افراد جو ادارے کے عملدار ہونے کے لائق ہوں اور ان کا قواعد اور

ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

۷۔ (۱) بورڈ کا چیئرمین ادارے کا چانسلر ہوگا؛

(۲)چانسلر جب موجود ہوگا، ادارے کی کانووکیشنز کی صدارت کرے گا اور اس کی غیر حاضری میں اس کی طرف سے نامزد کردہ شخص صدارت کرے گا؛

(۳)ہر اعزازی ڈگری دینے کے لیئے چانسلر سے تصدیق کرانی پڑے گی۔

۸۔(۱)چانسلر ادارے کے معاملات سے متعلقہ مسئلے کی جانچ پڑتال کروا سکتا ہے اور جب ضروری سمجھے ایک یا ایک سے زائد افراد یا کسی تنظیم کو مندرجہ ذیل معاملات کی جانچ پڑتال کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے:

(a)ادارہ، اس کی عمارتیں، لیباریٹریز، لائبریریز اور دیگر سہولیات؛

(b) ادارے کی طرف سے سنبھالا ہوا کوئی ادارہ، اسکول، مرکز، ڈویزن یا ہاسٹل؛

(c) انسانی اور مالی وسائل کی صلاحیت؛

(d) ایسے دیگر معاملات جو چانسلر کی طرف سے بیان کیئے جائیں۔

نائب صدر ایڈمنسٹریشن اور فنانس
The Vice President Administration and Finance

(۲)چانسلر مندرجہ بالا معاملات میں سے ہر ایک کے لیئے گورننگ باڈی کو دھیان دلائے گا تا کہ جانچ پڑتال کی جائے اور گورننگ باڈی اس معاملے کو حل کرے گی۔

(۳)چانسلر گورننگ باڈی سے جانچ پڑتال کے نتائج کے حوالے سے مشاورت کرے گا اور وضاحت اور گذارش نامہ پر غور کرنے کے بعد، اگر کوئی ہو، جو گورننگ باڈی کی طرف سے کی جائے، گورننگ باڈی کو ایسے اقدام اٹھانے کا مشورہ دے سکتا ہے اور ایسی چیزیں کرنے سے منع کر سکتا ہے جن کے بارے میں اس سلسلے میں بیان کیا گیا ہو۔

(۴)گورننگ باڈی ایسے وقت کے دوران جیسے چانسلر کی طرف سے بیان کیا گیا ہو، ایسے قدم کے

حوالے سے اس کو رپورٹ کرے گی، اگر کوئی ہو، جو اٹھایا گیا ہو یا جانچ پڑتال کے نتائج پر اقدام اٹھانے کے لیئے تجویز کیا گیا ہو۔

(۵)جہاں گورننگ باڈی بیان کردہ قت کے دوران چانسلر کو مطمئن کرنے کے لیئے کوئی قدم نہیں اٹھاتی، چانسلر ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جو وہ ضروری سمجھے اور گورننگ باڈی ایسی ہدایات پر عمل کرے گی۔

۹۔ (۱)صدر اور نائب صدر چانسلر کی طرف سے گورننگ باڈی سے مشاورت کے بعد طے کردہ عرصہ کے لیئے ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیئے جائیں گے، جیسے چانسلر طے کرے۔

نائب صدر ڈولپمنٹ
The Vice President Development

(۲)صدر ادارے کے معاملات پر عام ضابطہ اور نظرداری رکھے گا اور اس بات کی یقین دیہانی کرے گا کہ اس ایکٹ کی گنجائشوں، ضوابط، قواعد، پالیسیوں اور گورننگ باڈی کی ہدایات پر بہتر طریقے عمل ہو رہا ہے۔

(۳)صدر ایسے دوسرے سارے کام سرانجام دے گا جو چانسلر یا گورننگ باڈی کی طرف سے اس کو سونپے جائیں گے۔

(۴)صدر کو یہ بھی اختیارات حاصل ہوں گے:

(a)پڑھائی، تربیت، تحقیق، ایجادوں، جدت، مشاہدات اور دیگر خدمات سے متعلقہ پروگراموں پر ہونے والے عملدرآمد اور اس سے متعلقہ سرگرمیوں پر نظرداری کرنا؛

(b)قواعد کے مطابق بجٹ میں رکھے گئے پیسے خرچ کرنا یا خرچ کرنے کی اجازت دینا؛

نائب صدر اکیڈمک
The Vice President Academic

(c)گورننگ باڈی کی منظوری سے ادارے کے اساتذہ اور عملدار اورایسے دوسری افراد مقرر کرنا، جیسے قواعد کے تحت ضروری ہو، تا کہ مقرر کردہ افراد میں اعلیٰ دانشوری اور اخلاقی خصوصیتوں کو یقینی بنایا جا سکے؛

(d)منظور کردہ بجٹ میں سے فنڈس کو استعمال

کرنا؛
(e) غیر متوقع آئٹم کے لیئے رقم کی ری اپیروپریئیشن جاری کرنا جو قواعد میں بیان کردہ رقم سے زائد نہ ہو، جو بجٹ میں بیان نہ کیا گیا ہو اور اس کے حوالے سے گورننگ باڈی کو رپورٹ کرے گا؛
(f) ماہر اور کنسلٹنٹس مقرر کرنا جیسے ادارے کے کاموں کو موثر بنانے کے لیئے ضروری ہو؛
(g) ادارے کے عملداروں اور عملے میں سے کمیٹیز، ذیلی کمیٹیز اور ورکنگ گروپس بنانا، جیسے ضروری سمجھے؛
(h)ایسے دوسرے کام سرانجام دینا اور ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرنا جیسے گورننگ باڈی کی طرف سے وقتن فوقتن اس کو سونپے جائیں؛ اور
(i) اپنے کوئی بھی اختیار مخصوص انتظامی سطح پر ایسی شرائط کے تحت سونپنا جیسے مناسب سمجھے۔
۱۰۔ (۱) صدر کی ساری نظرداری کے تحت، نائب صدر ایڈمنسٹریشن اور فنانس ادارے کی انتظامیہ اور مالیات کا انچارج ہوگا اور گورننگ باڈی کو ادارے کی انتظامی اور مالی معاملات سے متعلقہ منظوری، قواعد اور ضوابط کے لیئے سفارش کرے گا۔
(۲)مالی معاملات کے بہتر ضابطہ کے لیئے ڈائریکٹر آف فنانس کی طرف سے نائب صدر کی مدد کی جائے گی۔

ڈین
Dean

(۳)نائب صدر ایڈمنسٹریشن اور فنانس کو مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے:
(a)ادارے کے انتظامی معاملات کے سلسلے میں حکومتی ایجنسیز، لوکل باڈیز اور دیگر اختیاریوں سے تعاون کرنا؛
(b) ادارے کے طلباء، اساتذہ اور دیگر اسٹاف کے میمبران کی رہائش کا انتظام کرنا؛
(c)یونیورسٹی کی ایکسٹرا کیوریکولر اور ریکریشنل

ایکٹوٹیز کی نظرداری کرنا، بشمول صحت اور عام بہبود والے معاملات کے؛
(d)ادارے کی نظم و ضبط کو برقرار رکھنا؛
(e)قواعد اور ضوابط کے تحت ادارے میں خالی آسامیوں پر اسٹاف کے میمبر مقرر کرنا؛
(f)وقتن فوقتن بجٹ کی گنجائشوں کے تحت ایسے عارضی مزدور مقرر کرنا؛
(g)ادارے کے ملازمین کے خلاف انتظامی کارروائی کرنا اور ان پر جرمانہ عائد کرنا، بشمول قواعد اور ضوابط کے تحت ان کی معطلی، ہٹانے اور ملازمت سے برطرف کرنے کے؛
(h)ادارے کے مالی وسائل کا انتظام رکھنا؛
(i)قواعد کے تحت منظور شدہ بجٹ میں فراہم کردہ خرچہ جاری کرنا؛
(j)ایسے دیگر کام سرانجام دینا اور ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرنا جو اس کو گورننگ باڈی، یا صدر کی طرف سے سونپے گئے ہوں؛ اور
(k)اپنے کوئی بھی اختیارات انتظامیہ میں مخصوص سطح پر ایسی شرائط و ضوابط کے تحت منتقل کرنا جیسے وہ مناسب سمجھے۔

بورڈ
The Board

۱۱۔ (۱) صدر کی ساری نظرداری کے تحت، نائب صدر ڈولپمنٹ ادارے کے ترقیاتی معاملات کا انچارج ہوگا اور گورننگ باڈی کو ادارے کے ترقیاتی معاملات سے متعلقہ منظوری، قواعد و ضوابط کے لیئے سفارش کرے گا۔
(۲)نائب صدر ڈولپمنٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے:
(a) ادارے کی منصوبہ بندی اور ترقیاتی سرگرمی کا انتظام کرنا؛
(b) ادارے کی منصوبہ بندی اور ترقی سے متعلقہ سارے معاملات عمارتیں، لیباریٹریز، ورکشاپس، لائبریری، رہائش کے ہالس اور عملے کے گھروں کے حوالے سے

گورننگ باڈی

The Governing Body

گورننگ باڈی کو مشورہ دینا؛

(c) ایسے دیگر کام سرانجام دینا اور ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرنا جو گورننگ باڈی یا صدر کی طرف سے اس کو سونپے جائیں؛ اور

(d) اپنے کوئی بھی اختیارات انتظامیہ میں مخصوص سطح پر ایسی شرائط و ضوابط کے تحت منتقل کرنا جیسے وہ مناسب سمجھے۔

۱۲۔ (۱) نائب صدر تدریسی ادارے کے تدریسی معاملات کا ذمیدار ہوگا اور پڑھائی، تحقیقی، تدریسی پروگراموں، ترقی اور دوسرے ترقیاتی پروجیکٹوں کے حوالے سے صدر کی مدد کرے گا۔

(۲)صدر کی ساری نظرداری کے تحت، نائب صدر گورننگ باڈی کو ادارے کے تدریسی اور تحقیقی معاملات سے متعلقہ منظوری، قواعد و ضوابط کے لیئے سفارش کرے گا۔

(۳)نائب صدر تدریسی کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) یونیورسٹیز، تربیتی اداروں، صنعت یا دیگر تحقیقی تنظیموں سے اپرنٹس شپ اور طلباء کی پلیسمنٹ، اساتذہ کی تربیت اور دوسری تدریسی اور تربیتی سرگرمیوں کے لیئے الحاق کرنا؛

(b) ادارے میں پڑھائے جانے والے پڑھائی کے کورسز پر بورڈ کے مشورے سے غور کرنا اور اس مقصد کے لیئے بنائی گئی باڈیز کے مشورے سے گورننگ باڈی کو سفارشیں پیش کرنا؛

(c) ادارے کی پڑھائی کے کورسز اور امتحانات میں طلباء کی داخلا کی نظرداری کرنا؛

(d) فیلوشپس، وظائف، تمغوں اور انعاما ت دینے کا انتظام کرنا؛

گورننگ باڈی کے

اختیارات اور کام
Powers and Functions of the Governing Body

(e) کانووکیشنز کا انتظام کرنا؛
(f) پیپرز اور نتائط کی جانط پڑتال کے لیئے ایسے انتظام کرنا جیسے ضروری سمجھے؛
(g) ادارے کے اسکولوں یا فیکلٹیز کی پڑھائی اور تحقیی کام میں تعاون کرنا؛
(h) سلسلہ وار، میگزینس، جرنلس اور کتاب چھاپنا، شایع کرنا اور چلانا اور سائنسی،فنی اور متعلقہ علم اور معلومات فراہم کرنا؛
(i) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا اور ایسے دوسرےاختیارات استعمال کرنا جو گورننگ باڈی یا صدر کی طرف سے اس کو سونپے جائیں، اور
(j) اپنے کوئی بھی اختیارات انتظامیہ میں مخصوص سطح پر ایسی شرائط و ضوابط کے تحت منتقل کرنا جیسے وہ مناسب سمجھے۔

۱۳۔ (۱) ہر ڈین گورننگ باڈی کی طرف سے مخصوص عرصے کے لیئے مقرر کیا جائے گا، جو عرصہ بڑھایا جا سکے گا۔
(۲)صدر کی ساری نظرداری کے تحت، ہر ڈین کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:
(a) اس کے اسکول یا فیکلٹی سے متعلقہ قواعد اور ضوابط پر بہتر طریقے عملدرآمد کو یقینی بنانا؛
(b) اس کے اسکول یا فیکلٹی کے طلباء کے چال چلن اور نظم و ضبط کا انتظام کرنا اور طلباء کی انرولمنٹ رد کرنے کے ساتھ ان پر جرمانہ عائد کرنا؛
(c) پڑھائی، تحقیق، ترقی، ترقیاتی کاموں اور انتظامی معاملات میں بورڈ، نائب صدر، تدریسی، دیگر تدریسی اتھارٹیز اور نائب صدر ایڈمنسٹریشن اور نائب صدر فنانس سے تعاون کرنا، مشورہ دینا اور بات چیت

کرنا؛

(d) اس کے اسکول یا فیکلٹی میں آنے والے کورسز میں اعزازی ڈگریوں کے علاوہ ڈگریوں کے لیئے داخلا کے لیئے امیدوار پیش کرنا؛

گورننگ باڈی کی میٹنگ
Meeting of the Governing Body

(e) اس کے متعلقہ اسکول یا فیکلٹی کے سارے امتحانات کے لیئے ممتحن مقرر کرنا؛

(f) اس کے اسکول یا فیکلٹی کے اساتذہ، طلباء اور عملے کے میمبران کو پڑھائی اور تحقیق سے متعلقہ ایسے کاموں کی ہدایت کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے؛

(g) اس کے اسکول یا فیکلٹی کے اساتذہ، طلباء اور اسٹاف کے میمبران کو تربیت، فیلوشپس، اسکالر شپس اور دیگر تدریسی اعزازوں کے لیئے نامزد کرنا؛

(h) ایسی دیگر ذمیداریاں ادا کرنا اور ایسی دیگر اختیارات استعمال کرنا جو اس کو گورننگ باڈی یا صدر کی طرف سے سونپے جائیں۔

۱۴۔ (۱)ادارے کا سارا ضابطہ بورڈ کے پاس ہوگا۔

اکیڈمک کاؤنسل
The Academic Council

(۲) بورڈ کی تشکیل میں تبدیلیاں بورڈ کی طرف سے ہی کی جائیں گی۔

(۳)خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، بورڈ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) ادارے کے نئے حصے پیدا کرنے کی منظوری دینا، جیسا کہ اسکول، فیکلٹی یا دوسرا کوئی تدریسی اور تحقیقی یونٹ؛

(b) ادارے کی گورننگ باڈی کی تشکیل میں تبدیلیوں کی منظوری دینا؛

(c) ایسے دوسرے سارے کام کرنا جو ادارے کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے مطلوب ہوں؛ اور

(d) اپنے کوئی بھی اختیارات گورننگ باڈی،

صدر یا دوسری انتظامیہ کی خاص سطح پر ایسی شرائط کے تحت منتقل کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے؛

(e) مکمل مالی ضابطہ رکھنا۔

(۴)سوسائٹی کا سیکریٹری بورڈ اور اس ایکٹ کے تحت بنائی گئی کمیٹی کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا اور ایسی ذمیداریاں سرانجام دے گا اور ایسے اختیارات استعمال کرے گا جیسے اس کو بورڈ یا کمیٹیوں کی طرف سے سونپے جائیں۔

اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور ذمیداریاں

Powers and Duties of the Academic Council

۱۵۔ (۱) بورڈ کے ضابطے کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، ادارے کی عام نظرداری اور معاملات کا ضابطہ گورننگ باڈی کے پاس ہوگا، جو دوبارہ تشکیل اور وقتن فوقتن اضافے کے تحت، مندرجہ ذیل میمبران پر مشتل ہوگی، یعنی:

نامزد کردہ میمبر:

(a) صدر

(b) دو نامور اشخاص؛

(c) دو مشہور سائنسدان

(d) بینکنگ، فنانس، صنعت یا کسی دیگر دلچسپی کے میدان میں ان کی تربیت اور تجربے کے طور پر جانے پہچانے تین فرد؛

(e) تین نامور شہری چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(f) بورڈ کے چار میمبر چانسلر، ایکس آفیشو میمبر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(g) نائب صدر؛

(h) چیئرمین یونیورسٹی گرانٹس کمیشن؛

(i) وائس چانسلر، این ای ڈی یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی، کراچی؛

(j) سیکریٹری تعلیم، حکومت سندھ؛

(۲)گورننگ باڈی کے نامزد کردہ میمبر بورڈ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے۔

(۳)گورننگ باڈی کے نامزد کردہ میمبر، جب تک بورڈ ان کی میمبر شپ پیشگی ختم نہ کرے، تین سال کے عرصے کے لیئے عہدہ رکھیں گے اور مدت پوری ہونے پر دوبارہ نامزدگی کے لیئے اہل ہوں گے؛

بشرطیکہ اس ایکٹ کی شروعات کے بعد پہلی گورننگ باڈی تشکیل دی جائے گی، جو چانسلر کی طرف سے مقرر کی جائے گی۔

(۴)گورننگ باڈی کے نامزد کردہ میمبر کا عہدہ خالی ہو جائے گا، اگر وہ استعیفیٰ دیتا ہے یا گورننگ باڈی کی مسلسل تین میٹنگس میں موزوں سبب بتانے کے علاوہ یا کسی غیر حاضری کی چھٹی کے علاوہ حاضر رہنے میں ناکام ہوتا ہے۔

(۵)گورننگ باڈی کے میمبر کے عہدے پر عارضی آسامی گورننگ باڈی کی طرف سے نامزد کردہ شخص سے پر کی جائے گی اور چانسلر کی طرف سے منظوری دی جائے گی۔

(٦)گورننگ باڈی کا کوئی بھی قدم یا کارروائی ان میں موجود کسی آسامی یا گورننگ باڈی کی تشکیل میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوگا۔

تدریسی اور انتظامی عملہ
Academic and Administrative Staff

۱٦۔ گورننگ باڈی مندرجہ ذیل اختیارات استعمال کرے گی اور کام سرانجام دے گی، یعنی:

ادارے کا فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹس
Fund, Audit and Accounts of the Institute

(a) ادارے کی جائیداد، فنڈس اور وسائل کو رکھنا، ضابطہ رکھنا اور انتظام کرنا یا ادارے کے مقاصد کے لیئے ایسی سکیورٹیز پر رقم ادھار لینا یا جمع کرنا، جیسے مطلوب ہو؛

ضمانت اور دائرہ اختیار پر پابندی
Indemnity and Bar of Jurisdiction

(b) ادارے کی منقولہ اورغیر منقولہ جائیداد حاصل کرنا یا نیکال کرنا؛

ایکٹ دوسرے قوانین پر اثرانداز ہوگا
Act to override other Laws

(c) بورڈ کی منظوری کے لیئے ادارے کے نئے حصے بنانے کی سفارش کرنا، جیسا کہ اسکول، ڈپارٹمنٹ، فیکلٹی، ڈویزن یا دوسری کوئی تدریسی اور تحقیقی یونٹ؛

رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties	ادارے کا کاروبار اور کام کاج چلانے کے لیئے طویل مدت والے منصوبے، حکمت عملیاں اور منصوبے بنانا یا منظور کرنا جیسے تدریسی، تحقیقی اور دیگر تعلیمی کاموں میں اس کی خودمختیاری کو یقینی بنایا جا سکے؛	(d)
	ادارے کے کاموں کے منصوبے اور سالانہ بجٹ منظور کرنا؛	(e)
	ادارے کی سرگرمیوں سے متعلقہ سالانہ، چھچھہ ماہی اور سہ ماہی ترقیاتی جائزہ طلب کرنا اور منظور شدہ کام کے منصوبوں پر عملدرآمد کی ترقی کا جائزہ لینا اور متعلقہ نائب صدر کو گورننگ باڈی کی طرف سے بیان کردہ کسی معاملے سے متعلقہ معلومات فراہم کرنے کی ہدایت کرنا؛	(f)
	ایسے انتظامی یا تدریسی عہدے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت پیدا کرنا جیسے وہ ضروری سمجھے اور مکمل طور پر تشکیل دی گئی سلیکشن کمیٹی کی سفارشات پر نائب صدر، ڈینس اور پروفیسرز کے عہدوں پر مقرری کی منظوری دینا۔	(g)
	ادارے کی مالی طاقت اور اس کے کاموں کو موثر بنانے کو یقینی بنانا، ان کے جاری رہنے اور ادارے کی خودمختیاری کے تحفظ کو یقینی بنانا؛	(h)
	سارے الحاق اور دیگر انتظامات کی منظوری دینا، جن کے ذریعے یونیورسٹیز اور دیگر تحقیقی اور ترقیاتی تنظیمیں ادارے سے الحاق کر سکیں؛	(i)
	اس کے میمبران میں سے ایسی کمیٹیز اور ذیلی کمیٹیز مقرر کرنا جیسے وہ مناسب سمجھے۔	(j)
	ایسے سارے شروعاتی اقدامات لینا جیسے	(k)

وہ ضروری سمجھے یا ادارے کے بہتر اور موثر انتظامات اور معمولات کے لیئے مطلوب ہوں؛

(l) ادارے کے قواعد کی منظوری دینا؛ اور

(m) اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی صدر، نائب صدر یا دوسری ادارے کی انتظامیہ کی سطح پر ایسی شرائط کے تحت منتقل کرنا جیسے وہ مناسب سمجھے۔

۱۷۔ (۱) گورننگ باڈی سال میں کم از کم دو مرتبہ میٹنگ کرے گی، ایسی تواریخ پر جو صدر کی طرف سے طے کی جائیں گی؛

بشرطیکہ ضروری نوعیت کا معاملہ سمجھ کر ایک خاص میٹنگ کسی بھی وقت گورننگ باڈی کے میمبران کی درخواست پر بلائی جا سکتی ہے، جو پانچ سے کم نہ ہوں۔

(۲)صدر جب موجود ہو گورننگ باڈی کی میٹنگس کی صدارت کرے گا اور اس کی غیر حاضری میں اس کی طرف سے نامزد کردہ میمبر صدارت کرے گا۔

(۳)گورننگ باڈی کی میٹنگ کے لیئے کورم سب میمبران کے نصف برابر ہوگا، جس کی جسبت ایک کے برابر مانی جائے گی، جن میں سے نامزد کردہ میمبر چار سے کم نہ ہوں۔

(۴)گورننگ باڈی کے فیصلے موجود میمبران کی اکثریت کی بنیاد پر اور ووٹنگ کے ذریعے کیئے جائیں گے اور اگر میمبر ایک جتنے تقسیم ہو جائیں تو صدر کو ایک کاسٹنگ ووٹ حاصل ہوگا، جو استعمال کرے گا۔

۱۸۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) صدر (چیئرمین)؛

(ii) سارے نائب صدر؛

(iii) سارے ڈینس؛

(iv) شعبوں کے سارے سرپرست؛

(v) ادارے کے سارے پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز؛

(vi) حکومت کے تعلیم والے محکمے کا نامزد کردہ آفیسر جو ڈپٹی سیکریٹری کی رینک سے کم نہ ہو، ریجنل ڈائریکٹر آف ایجوکیشن (کالیجز) اور ڈائریکٹر آف ٹیکنیکل ایجوکیشن آف ڈویزن، جس میں ادارہ واقع ہے؛

(vii) ایک اسسٹنٹ پروفیسر اور ایک لیکچرر گورننگ باڈی کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(viii) آرٹس، سائنسز اور دیگر شعبوں میں تین مشہور فرد، جن میں سے ہر کیٹیگری میں سے ایک گورننگ باڈی کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(ix) ڈائریکٹر اکیڈمکس، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن۔

(x) بورڈ کا سیکریٹر میمبر/سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(۲)نامزدگی کے ذریعے مقرر کردہ میمبر تین سال کے عرصےکے لیئے عہدہ رکھیں گے؛

(۳)اکیڈمک کاؤنسل کی میٹنگ کا کورم سارے میمبروں کی ایک تہائی کے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر سمجھی جائے گی۔

۱۹۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل ادارے کی اکیڈمک باڈی ہوگی، اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قواعد اور ضوابط کے تحت اس کو تدریس، تحقیق، اشاعت اور امتحانات کے خاص معیاروں کے تحت چلانے اور ادارے کے تدریسی عمل کو ترقی دلانے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۲)خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، اکیڈمک کاؤنسل کو

مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) گورننگ باڈی کو تدریسی معاملات میں مشورہ دینا؛

(b) پڑھای، تحقیق، اشاعت اور امتحانات کا انتظام کرنا؛

(c) طلباء کو ادارے کی پڑھائی کے کورسز اور امتحانات میں داخلا دینا؛

(d) ادارے کے طلباء کے چال چلن اور نظم و ضبط کو سنبھالنا؛

(e) گورننگ باڈی کو فیکلٹیز اور تدریسی شعبوں کی تشکیل اور تنظیم سازی کے حوالے سے تجویز کرنا؛

(f) ادارے میں پڑھائی اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لیئے پیشکشوں پر غور کرنا اور بنانا؛

(g) گورننگ باڈی کی منظوری سے پڑھائی کے کورس، نصاب اور سارے اداروں کے امتحانات کے لیئے ٹیسٹس کی آوٹ لائنس کے لیئے ضوابط بنانا؛

(h) اسٹوڈنٹ شپس، اسکالر شپس، ایگزیبیشنز، تمغوں اور انعامات منعقد کرنے کا انتظام کرنا؛

(i) گورننگ باڈی کو پیش کرنے کے لیئے ضوابط بنانا؛

(j) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا/نامزد کرنا؛ اور

(k) ایسے دیگر کام سرانجام دینا جیسے گورننگ باڈی کی طرف سے بیان کیا گیا ہو۔

۲۰۔ ادارے کا تدریسی اور انتظامی عملہ اس کہ بیان کردہ مقاصد کی روشنی میں منتخب کیا جائے گا اور اور ان کے انتخاب کی بنیادی طلب مقابلے کے اعلیٰ معیار، ایمانداری اور صلاحیت پر مبنی ہوں گے۔

۲۱۔ (۱)ادارے کو ایک فنڈ ہوگا، جس میں جمع کیئے جائیں گے:

(a) سوسائٹی کی طرف سے ساری گرانٹس اور کنٹری بیوشنز؛

(b) عطیہ دینے والوں اور مخیر حضرات کی طرف سے دیا ہوا چندا، کنٹریبیوشنز، ادائیگی، امداد اور گرانٹس؛

(c) کسی بیرونی حکومت، وفاقی حکومت، صوبائی حکومت اور لوکل باڈیز، قومی اور عالمی اداروں، تنظیموں اور ایجنسیز کی طرف سے کی گئی امداد، گرانٹس اور دوسرے اقسام کی مدد؛ اور

(d) کسی پیش کردہ خدمت کی فیس، معاوضہ، ادائیگی، اشاعتوں، کمیشن اور کسی دوسرے ذریعے سے رسیدوں پر سیل پروسیڈس، رایلٹیز۔

(۲)ادارے کے اکاؤنٹس اس طرح اور ایسے طریقے سے رکھے جائیں گے، جیسے گورننگ باڈی کی طرف سے بیان کیا گیا ہو۔

(۳)ادارے کے اکاؤنٹس ہر سال گورننگ باڈی کی طرف سے مقرر کردہ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ کیئے جائیں گے۔

۲۲۔ (۱)اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر کسی شخص یا کسی اتھارٹی کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔

(۲)اس ایکٹ کے تحت چانسلر یا بورڈ یا گورننگ باڈی کی طرف سے کیئے گئے کسی فیصلے، یا اٹھائے گئے قدم یا کی گئی کسی چیز کے خلاف کسی قانون کی عدالت یا دوسری کسی اتھارٹی کے سامنے سوال نہیں اٹھایا جا سکے گا۔

۲۳۔ یہ ایکٹ موثر ہوگا، جب تک وقتی طور پر نافذ

کسی دوسرے قانون کے متضاد نہ ہو۔

۲۴۔ (۱) اگر اس ایکٹ کی کن گنجائشوں کے نافذ ہونے پر کوئی سوال اٹھتا ہے، تو وہ معاملہ چانسلر کے سامنے رکھا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
(۲)اگر اس ایکٹ کی کسی بھی گنجائش کے نافذ ہونے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے، چانسلر ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جو اس ایکٹ کی گنجائشوں سے ٹکراؤ میں نہ ہو، جو ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لیئے ضروری ہو۔
(۳)اگر یہ ایکٹ کچھ کرنے کے لیئے کوئی گنجائش تشکیل دے، لیکن کوئی گنجائش نہ تشکیل دی جائے یا نامکمل گنجائش تشکیل دی جائے ایسی اتھارٹی کے سلسلے میں جس کی طرف سے، یا جس وقت پر، یا وہ طریقہ جس کے تحت وہ ہونا ہے تو پھر وہ کام ایسی اتھارتی کی طرف سے کیا جائے گا یا ایسے وقت پر، یا ایسے طریقے سے، جیسے چانسلر ہدایت کرے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا